۷۸۹

محمد عبد الرحمن بارکر
مانٹریال - کنیڈا
۱۱ مئی، ۱۹۶۷ء مجلد

(1) leaf 1a - 3a - misc verses - "salām" in honour of
Hazrat Zaynu-l-ʿĀbidīn

(2) leaf 3b (numbered 1 in Urdū script) to leaf 195b
(numbered 193) has Rawzatu-sh-Shuhadā' by
one Vajhī. A person by the name of Shaykh
Kamālu-d-Dīn has erased the real scribe's name
and the author's pen name at the end and has
substituted his own: Kamālu-d-Dīn son of Shaykh
Jān Muhammad son of Shaykh Ghulām Muhammad
living at Ajmer. Dated 6 Rabīʿu-th-Thānī, 1232 AH.
(23 Feb. 1817). The date of writing is given in the text
(leaf 4b, line 8) as 1190 AH (1776-7), and the real
poet's pen name is given in many places in the text
(e.g. leaf 4a - line 1, line 8), but this is not the famous
Vajhī of the Deccan; the language is too modern and
too northern in style. Not in any Tadhkirah!

(3) Leaf 196a - 271a (pp. 194 - 270) contains Jangnāmah-i
Muhammad Hanīf by Shaykh ʿAlī - Again with some
erasure of the real date etc. by Shaykh Kamālu-d-Dīn
Dated 17 Rabīʿu-th-Thānī, 1232 (6 March, 1817). Not listed!

(4) Leaf 271b - 274b (pp. 269 - 272) contain Arabic Khutbahs.

(5) Leaves 275a - 317b contain Duwānzdah Majlis in Persian
prose, dated 7 Jamāda-l-Avval, 1232, with the signature
of Shaykh Kamālu-d-Dīn (25 March 1817). Same as ASB 1106.

(6) Leaves 318a - 338b contain salāms in honour of the Holy
prophet (etc.) in Persian & Urdū. Some are dated - last one
has 26 Muharram 1237 (23 Oct. 1821)

338 leaves
13 lines per page

سبب کیا کہ کچھ اوسکو آزار تھا / ولی سنہ کو کچھ اوسی بہت پیار تھا

چلی کو بجہ گر شاہ عالی تبار / حرم کو کیا محملوں پر سوار

کہا اہل بیتوں نی تب شاہ سی / چلو چھوڑ اس راہ بی راہ کسی

گیا بھاگ جس راہ ابن زبیر / کہ شاید اوسی راہ مین ہوئی خیر

کہا شاہ نی مین پہرونگا نہین / مین کیا راہ سیدہی کو چھوڑوں کہین

اگر سر پہ سر ہی تو از راہ راست / پہرونگا نہ مین ہر چہ باشد بجاست

روایت ہے از جعفر الصادق است / کلام مولف ہے این ناطق است

کہ جب شاہ نکلی مدینہ سی دور / تو فوج ملایک نی آ کر حضور

کیا آکی حضرت کی اوپر سلام / کیا عرض خدمت مین کہ یا امام

کہ ای حجت حق بجمع انام / زلعوا از جور اور برادر امام

خدا نی پیغمبر کو در ہر امور / مدد کی لئی ہمکو بہیجا ضرور

ہوا حکم اب ہمکو از کبریا / مددگاری ہم تیری لاوین بجا

کہا شاہ نی اونکو یہ در جواب / کہ کہتی ہو جو کچھ ہی دور از صواب

یہین وقت مجکو لگی

مجلس ہفتم دربیان شہادت حضرت قاسم ابن حضرت امام حسن علیہ السلام

یہہ کہتا ہی راوی بحسرت سخن ۔ ز احوال آن قاسم ابن حسن
کہ جسوقت بہائی کو دیکہا شہید ۔ بہ پیش شہنشاہ دین در رسید
کیا عرض جو حکم ہوا ای شفیق ۔ کرون خونکی دریا مین اونکو غرق
سنا جب یہہ قاسم کی منہہ سی کلام ۔ کہا بیٹہہ خیمہ مین نیک نام
تون ہی یادگار از حسن مجتبی ۔ کرون آپ سی تجہکو کیونکر جدا
جو قاسم تہا خیمہ مین غمگین کمال ۔ اچانک یہہ دل بیچ آیا خیال
کہ تعویذ حضرت حسن نی لکہا ۔ کہا اسکو رکہہ اپنی بازو بند تا
کہ جسوقت کچہہ کام بہاری بنی ۔ بڑی سی خرابی و خواری بنی
وہ تعویذ کو کہول پڑہ لیجیو ۔ لکہا ہو جو اس پر عمل کیجیو
کیا غور دلمین کہ ایسی بلا ۔ نہ آوی کی ہم پر کبہو یا خدا
لیا کہول بازو سی پڑہنی لگا ۔ لکہا یہہ تو ہی مبتلا در بلا
کرین کوفیان جنگ در کربلا ۔ تو کر جان حسین علی پر فدا